Name : Sobia

Batch : 47

Assignment : Islamic Studies

Assignment No : 2

Topic : Contemporary Challenges of Muslim Ummah and their solutions.

Write introduction and conclusion
Give solutions from Quran and hadees
Enough problems and solutions discussed

جدید دور میں امت مسلمہ کے مسائل اور ان کا حل

امت مسلمہ کا تعارف قرآن کی نظر میں:

ترجمہ: اور اس طرح ہم نے تمہیں "امت وسط بنایا ہے۔ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: تم بہترین امت ہو ۔ (سورۃ العمران)

جدید دور میں امت مسلمہ کے مسائل:

دور جدید میں امت مسلمہ بہت سے مسائل سے دوچار ہے۔

دور جدید میں امت مسلمہ کی مسائل درجہ ذیل ہیں:

(1) مذاہب باطلہ کی کوششیں:

اسلام کے خلاف دنیا کے دیگر تمام مذاہب مثلاً یہودیت، عیسائیت، ہندوویت، بدھ مت، کمیونزم، سوشلزم، دہریت اور مجوسیت وغیرہ کی ہر وقت یہ کوشش ہے کہ اسلام اور اسکی خوبصورت تعلیمات کو دبا دیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلے میں ان تمام مذاہب کے "وڈیرے" اپنی بھی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ صورتحال اسلام اور اہل اسلام کے لیے ایک نہایت تشویش ناک مسئلہ ہے۔

(2) اندرونی فرقہ واریت:

غیر مذاہب کی اسلام کے خلاف کوششوں کے علاوہ موجود دور میں مسلمانوں کی اندرونی فرقہ واریت بھی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ہر مسلک اپنے آپ کو حق پر سمجھتا ہے لیکن ہر مسلک کا اپنے آپ کو حق پر سمجھنا تو کوئی تشویش ناک بات نہیں، یہ تو ہر مسلک کا حق ہے، اصل تشویش ناک بات تو یہ ہے کہ ہر مسلک دیگر تمام مسالک کو مکمل طور پر باطل قرار دیتا ہے۔ اس طرح آپس میں اختلافات رونما ہوتے ہیں۔

Day: ___

(3)

(4)

(5)

(6)

(7) صنعتی پیچھ حالی:

اور چھوٹی لحاظ سے تقریباً تمام مسلم ممالک ہی
صنعتی ترقی میں بہت پیچھے ہیں۔ یہ مسئلہ بھی امت
مسلمہ کے لیے نہایت سنگین ہے۔

(8) سائنسی زوال:

ایک دور میں سائنسی علوم میں مسلمان غیر
مسلم دنیا کے پیشوا رہے ہیں اور ان کے سائنسی کارناموں
پر دنیا دنگ اور طبع حیرت میں گم تھی؛ لیکن موجودہ دور
میں مسلم ممالک سائنسی دوڑ میں یورپ سے بہت
پیچھے چلے گئے ہیں۔

(9) خانہ جنگی:

مختلف مسلم ممالک کی اندرونی خانہ جنگی اور
سیاسی رسہ کشی بھی موجودہ دور میں امت مسلمہ کے لیے
ایک بہت بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔

(10) غیر مسلم معاشرے کے اثرات:

غیر مسلم معاشرے کے اہل اسلام پر اثرات کی وجہ سے
مغاشی و عریانی کا آگ سیلاب امڈ آیا ہے۔ بے پردگی کام
میں مغرب کی تقلید کو اسلامی ممالک کی عوام نے شعار
بنالیا ہے۔ اس صورتحال کی وجہ سے مذہب سے بیگانگی
اور بے راہ روی کا خطرناک رجحان عام ہو رہا ہے۔

(11) تجدید دین کی غیر دینی کوششیں:

دور جدید میں امت مسلمہ کے لیے ایک بہت بڑا مسئلہ
یہ بھی ہے کہ تجدید دین کے نام سے مختلف تحریک دین
پیدا ہوتے ہیں، جو ایک اپنی سوجھ کے مطابق دین کی
تاویلیں بنتین۔ گویا رہے ہیں اسی طرح سے تجدید دین
کے نام سے ہونے والی اکثر کوششیں ہمیشہ دین میں
ادارے فتنوں کا موجب ہیں۔

مسائل کا حل

پہلا حل:- مذاہب باطلہ کی کوششوں کے آگے بند باندھنے
کے لیے ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم علومِ اسلامیہ
کی زیادہ سے زیادہ ترویج و اشاعت کریں اور ان باطل مذاہب
کے نظریات سے اسلامی تعلیمات کا موازنہ عوام میں پیش کریں
یہ واضح کریں کہ اسلام ہی صحیح اور سچا مذہب ہے ہمیں
اسلام کے دفاع کے لیے کچھ اچھے مناظر بھی پیدا کرنے ہوں گے۔
جس طرح کے موجود دور میں احمدیریات عیسائیت کے مقابلہ
میں اسلام کے ایک بہت بڑے مناظر ہیں اور انہوں نے اس
سلسلہ میں گرانقدر خدمات سر انجام دی ہیں۔

دوسرا حل:
انتروں مرفِ وارثت کے خاتمہ کے لیے ضروری ہے کہ اتحاد
ویگانگت کے درس کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے۔ توحید
وسنت ایک ایسا پلیٹ فارم ہے کہ جو اسلام کی بنیاد ہے
کلمہ طیبہ کے دو حصے توحید اور سنت ہی کی طرف اشارہ
کرتے ہیں۔ اس پلیٹ فارم پر تمام فرقوں کو جمع کیا جانا چاہیے۔

تیسرا حل:
غیر مسلم ممالک کی دین سرگرمیوں کا پوری طرح علاج چاہتا ہے
تمام مسلم ممالک کو مل کر ایک مشترکہ خوبی قوت تشکیل دی جائے
اور ہر دینے مسلم ممالک کی معاونت کرنی چاہیے کہ جو غیر مسلم
ممالک کے ستانے پر ہے ہیں نیز جدوجہد آزادی میں مصروف ہر
مسلمان مجاہد کی معاونت کرنی چاہیے۔

پچھوتا حل:
آپس کی مخالفتوں کے حل کے لیے اسلامی ممالک کو
ایک مشترکہ ثالثی ادارہ تشکیل دینا چاہیے جو آپس کے
کسی بھی قسم کے اختلافات کا فیصلہ کرے۔ اسلامی سربراہی
کانفرنسوں میں بھی اس مسئلے پر غور ہونا چاہیے اور
آپس کی کدورتیں اور رنجشیں ختم کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

پانچواں حل:
علاقائیت، رنگ، نسل اور لسانی اختلافات سے مسائل
کا حل یہ ہے کہ اسلام کے صحیح تصورات کی ترویج و اشاعت
کی جائے اور مسلم ممالک کی عوام کو آگاہ کیا جائے کہ علاقہ
رنگ، نسل اور زبان کے اختلافات کے اسلام کی نظر میں

کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اسلام کی نظر میں ہر مسلمان خواہ وہ کسی
بھی علاقے کا رہنے والا ہو، کسی بھی رنگ و نسل سے تعلق
رکھتا ہو اور کوئی بھی زبان بولتا ہو، وہ بہر حال امت مسلمہ
میں داخل ہے اور اسلام کی نظر میں اسکی حیثیت نہ دوسرے
مسلمانوں سے کم ہے اور نہ زیادہ، بلکہ وہ اسلام کی نظر میں
باقی مسلمانوں کی طرح ہی ہے۔ ایک مشترکہ زبان کے طور پر
عربی کو رواج دیا جا سکتا ہے کیونکہ قرآن حکیم کی زبان ہے
کے لحاظ سے اس پر سب کا اتفاق ممکن ہے

چھٹا حل:

کے لیے یہ ضروری ہے کہ مسلم ممالک اور خصوصاً غریب
مسلم ممالک کو خود کفالت کی ترغیب دی جائے اور
محنت کا درس دیا جائے۔ آپس میں تعاون کی فضا قائم
کرنا کی اس سلسلہ میں معاون ہوگا۔ نظام زکواۃ کو وسیع
بنانے پر موثر بنانے سے بھی معاشی عدم استحکام اور
معاشی تفاوت کا خاتمہ ممکن ہے۔ مسلم ممالک کی مشترکہ تجارتی
منڈی اور مشترکہ کرنسی بھی اس سلسلہ میں اہم اقدام
ہو سکتے ہیں۔

ساتواں حل:

مسلم ممالک کی مشترکہ تجارتی منڈی کا قیام اس سلسلہ
میں بہت مفید ہو سکتا ہے۔ آپس کی تجارت سے زرمبادلہ
کی آپس میں بھی نئی تقسیم ہوگی اور اس سے ہر مسلم ملک
صحت کی طرف توجہ دے گا۔ صنعتی تعلیم کو عام کرنا
کی نہایت ضروری ہے اور صحت کے شعبہ میں
مسلم ممالک کا ایک دوسرے سے تعاون کرنا کی
ضروری ہے۔

آٹھواں حل:

موجودہ سائنسی زوال کے حل کے لیے ضروری ہے
کہ مسلم ممالک میں سائنسی تعلیم کو عام کیا جائے۔
اپنے اسلاف کے سائنسی کارناموں کو یاد دلا کر
مسلم عوام میں شوق پیدا کیا جائے۔ مسلم ممالک کی

مشترکہ سائنسی کمیٹی کا قیام بھی اس سلسلے میں بہت
مفید ثابت ہوگا۔ علاوہ ازیں تمام مسلم ممالک کو یہ
بھی چاہیے کہ اپنی عوام کو سائنسی تعلیم اور تحقیقات
کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچائیں۔

نواں حل: مختلف مسلم ممالک کی انرونی خانہ جنگی اور
سیاسی رسہ کشی کی موجودہ دور میں امت مسلمہ کے لیے
ایک بہت بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔

دسواں حل: مغرب کی اندھی تقلید درحقیقت ایک غلامانہ
سوچ کا نتیجہ ہے۔ اس غلامانہ سوچ کو ختم کیا جانا
چاہیے اور اسلامی روایات کی ترویج و اشاعت کی
جانی چاہیے۔

گیارہواں حل: جدید دین کی ان غیر دینی کوششوں کے مضر
اثرات سے بچنے کے لیے صحیح اسلامی تعلیمات کو
عام کرنے کی ضرورت ہے۔ عوام میں صحیح اسلامی
تعلیمات کو اگر اچھی طرح سے متعارف کرادیا جائے
تو عوام اس قسم کی غیر دینی کوششوں سے
محفوظ رہ سکتے ہیں۔